اسیسمنٹ فریم ورک اور ماڈل پیپر

ترجمہ قرآن مجید گیارہویں جماعت

نیشنل کریکولم آف پاکستان

2022-2023

Inclusive Scheme of Studies 2024

فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ
اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اسلام آباد

WE WORK FOR EXCELLENCE

فیڈرل بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

اسلام آباد

اسیسمنٹ فریم ورک

برائے

ترجمہ قرآنِ مجید گیارہویں جماعت

کریکولم ۲۳-۲۰۲۲ء

(Inclusive Scheme of Studies 2024)

اظہارِ تشکر

اسیسمنٹ فریم ورک برائے ترجمہ قرآنِ مجید (لازمی) کی تیاری کے سلسلے میں جن ماہرین نے مسلسل محنت کی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

1. ڈاکٹر حافظ محمد یونس، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلام آباد کالج برائے طلباء، جی سکس تھری، اسلام آباد
2. ہمایوں عبداللہ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء، آئی ایٹ تھری، اسلام آباد
3. حافظ روح الامین، لیکچرار، اسلام آباد ماڈل کالج فار بوائز، جی ٹین فور، اسلام آباد
4. قاری سید الرحمن، لیکچرار، فضائیہ انٹر کالج، نور خان، راولپنڈی
5. عالیہ ریاض، سینئر لیکچرار، او پی ایف گرلز کالج، ایف ایٹ ٹو، اسلام آباد
6. سارہ مسعود، کوآرڈینیٹر آرمی پبلک سکول اینڈ کالج سسٹم سیکرٹریٹ، راولپنڈی
7. سیدہ ناہیدہ کاظمی، لیکچرار، آرمی پبلک سکول اینڈ کالج، فورٹ روڈ، راولپنڈی
8. سلمیٰ فاروق، لیکچرار، اسلام آباد کانونٹ سکول، ایچ ایٹ فور، اسلام آباد

اس مؤقر و مؤثر پراجیکٹ کی تکمیل، چیئرمین وفاقی تعلیمی بورڈ جناب ڈاکٹر اکرام علی ملک کی نگرانی اور سرپرستی کے بغیر ممکن نہ تھی۔ اس سلسلے میں وفاقی تعلیمی بورڈ کے شعبہ ریسرچ، خاص طور پر سید ذوالفقار شاہ، ڈپٹی سیکرٹری ریسرچ اینڈ اکیڈمکس کی کاوشیں لائقِ تحسین ہیں جن کا اس حوالے سے فعال اور کلیدی کردار رہا ہے۔

مرزا علی

ڈائریکٹر (ٹیسٹ ڈیویلپمنٹ)

اسیسمنٹ فریم ورک ترجمہ قرآنِ مجید ۲۰۲۲-۲۳ء برائے گیارہویں جماعت

وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد امتحانی نظام کو بدلتی دنیا کے جدید ترین تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر کمر بستہ ہے۔اس مقصد کے حصول کے لیے گاہے گاہے ایسے عملی اقدامات بھی اٹھائے جاتے ہیں جیسا کہ قومی نصاب اور حاصلاتِ تعلم کی روشنی میں امتحانی پرچہ جات کی تیاری کو خصوصی طور پر اہمیت دی گئی ہے۔ ہماری اس کوشش کو طلبہ، اساتذہ، ماہرینِ مضمون اور تعلیمی اداروں کی جانب سے سراہا بھی جارہا ہے۔ یہ بات خوش آئند اور حوصلہ افزا ہے کہ اس تناظر میں وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد وطنِ عزیز کے تمام تعلیمی بورڈز میں سرِ فہرست ہے۔اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک ایسا لائحہ عمل ترتیب دیا جارہا ہے کہ جس پر عمل پیرا ہونے سے طلبہ، اساتذہ اور امتحانی پرچہ جات کے تشکیل کنندہ (Paper Setter) کسی قسم کے ابہام کا شکار نہ رہیں گے۔

یہ امر ہمارے لیے باعثِ افتخار ہے کہ وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد نے Inclusive Scheme of Studies 2024 کے مطابق ترجمۂ قرآنِ مجید برائے گیارہویں جماعت کے لیے اسیسمنٹ فریم ورک یعنی امتحانی نقطۂ نظر سے تشکیلی جانچ (Formative Assessment) و حتمی جانچ (Summative Assessment) کا ایک ڈھانچہ تشکیل دینے کا اعزاز حاصل کیا ہے یہ اپنی نوع میں پاکستان کی سطح پر ایک نیا تجربہ ہے جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ موجودہ قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کو اس طرح عملی طور پر لاگو کیا جائے کہ طلبہ، اساتذہ اور امتحانی پرچہ جات کے تشکیل کنندہ (Paper Setters) کو سالانہ امتحان کے سلسلے میں اپنے اپنے شعبے میں مکمل رہنمائی دستیاب ہو جائے۔ طلبہ اس بات سے آگاہ ہوں کہ انھوں نے کیا پڑھنا ہے اور اساتذہ کرام کو معلوم ہو کہ سالانہ امتحان کی ضرورت کے تحت انھوں نے کیا پڑھانا ہے جب کہ امتحانی پرچے کی تشکیل میں بھی یہ فریم ورک مکمل طور پر مدد و معاون ثابت ہو۔اس طرح تشکیلی و حتمی جانچ کا یہ ہمہ جہت خاکہ یا ڈھانچہ ایک مکمل رہنما کا کردار ادا کرے گا۔اسیسمنٹ فریم ورک کی تشکیلی و حتمی جانچ کی تیاری میں ماہرین اور تجربہ کار اساتذہ نے حصہ لیا۔ قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کا گہرائی اور عمیق النظری سے مطالعہ کیا گیا۔ محنت، لگن اور توجہ کے ساتھ تمام حاصلاتِ تعلم کا احاطہ کرتے ہوئے یہ فریم ورک تیار کیا گیا ہے۔

تشکیلی جانچ(Formative Assessment)

تشکیلی جانچ (Formative Assessment)تعلیمی عمل کاایک اہم عنصر ہے، جو طلبہ اور معلمین دونوں کے لیے جماعت(Class Room)میں ہونے والے تدریسی عمل اور تعلیم کا مؤثر جائزہ پیش کرتاہے۔ حتمی جانچ کے بر عکس تشکیلی جانچ سیکھنے سکھانے کے عمل سے جڑی ہوتی ہے جو کہ طلبہ کے فہم اور تدریسی عمل کی کار کردگی اور کار آمد ہونے کو پر کھتے ہوئے آئندہ کی تدریسی حکمتِ عملی مرتب کرنے میں مدد گار ثابت ہوتی ہے۔ حتمی جانچ کے بر عکس تشکیلی جانچ میں سند (Certificate)کا اجرا نہیں کیا جاتا بلکہ اس کا بنیادی مقصد تعلم کے مؤثر یا غیر مؤثر ہونے کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔

تشکیلی جانچ کا بنیادی مقصد تعلیم و تعلم کے عمل میں رہ جانے والی خامیوں کی نشان دہی کرنا ہوتا ہے تا کہ بر وقت اقدامات کر کے ان کی تلافی کی جا سکے اور پڑھانے کے عمل کو بہتر بنایا جا سکے۔ یہ مؤثر اور متحرک طریقہ کار اساتذہ کرام کو اپنے طلبہ کی نصابی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے تدریسی تعامل میں بہتری لانے کے لئے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ذہنی آزمائش کے سوالوں یا کلاس میں بحث و مباحثہ کے ذریعے اساتذہ کرام کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کلاس کے کتنے طلبہ کسی ایک مخصوص موضوع کو سمجھنے میں کتنی دقت محسوس کر رہے ہیں اور کتنی نئی معلومات اور اضافی توضیحات کے ساتھ یا کسی تدریسی تعامل کی مدد سے اپنے موضوعِ تدریس پر نظرِ ثانی کی کس حد تک ضرورت ہے۔ تدریسی عمل کی یہ لچک مطالعاتی مواد کی ہمہ جہت اور گہری تفہیم کے لئے بہت ضروری ہوتی ہے۔ تشکیلی جانچ کی مختلف صورتیں ہیں جن میں کمرۂ جماعت میں بحث و مباحثہ، مشاہدات اور زبانی سوالات و جوابات وغیرہ جیسے غیر روایتی دوستانہ طریقے شامل ہیں۔

تشکیلی جانچ کا تنوع اساتذہ کرام کے لیے مختلف النوع ترجیحات کا دروازہ کھول دیتا ہے تا کہ سیکھنے کے سفر میں تمام طلبہ مشغول اور مصروفِ کار رہیں۔ تشکیلی جانچ جماعت (Class Room)میں سیکھنے کے عمل کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے حوالے سے نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔

تشکیلی جانچ ایک ایسا طاقت ور پیمانہ ہے جسے مؤثر طریقے سے نافذ العمل کر کے سیکھنے سکھانے کے عمل کو بہتر کیا جا سکتا ہے۔ یہ طلبہ اور اساتذہ کے لئے بصیرت افروز ثابت ہوتی ہے اور ایک ایسا سازگار ماحول تخلیق کرتی ہے جس میں سیکھنے سکھانے کا عمل دو چند ہو جاتا ہے۔

حتمی جانچ(Summative Assessment)

حتمی جانچ (Summative Assessment)تعلیمی سر گرمیوں کاایک ایسابنیادی عنصر ہے جسے ایک مخصوص تدریسی دورانیے(سیشن)کے اختتام پر طلبہ کے تعلم اور کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے مرتب کیا جاتاہے۔ تشکیلی جانچ کے برعکس حتمی جانچ ایک ایسے پیمانے اور میزان کاکام دیتی ہے جس سے اس بات کی صراحت ہو جاتی ہے کہ طلبہ نے کتنااور کیا کچھ سیکھاہے۔ حتمی جانچ کاانعقاد کسی سبق، نصاب یاتدریسی عمل کے اختتام پر کیا جاتاہے۔دوسرے الفاظ میں حتمی جانچ کا مقصد یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ تدریسی مقاصد کا حصول کس حد تک ممکن ہو سکاہے۔ حتمی جانچ کابنیادی مقصد تعلیم و تعلم کی مجموعی کارکردگی کی پرکھ کرتے ہوئے اس کی سند (Certificate)کااجرا ہوتا ہے۔ حتمی جانچ اکثر اوقات تحریری امتحانات کی شکل میں ہوتی ہے۔اس جانچ کے ذریعے طلبہ کسی مخصوص مضمون میں یا تمام مضامین میں وقت کے مخصوص دورانیے عموماً سال کے آخر میں اپنی تعلیمی کارکردگی وصلاحیت کی بنیاد پر سند (Certificate)حاصل کرتے ہیں۔

حتمی جانچ طلبہ کی تدریجی کارکردگی، سند یافتگی یا تعلیم و تعلم کی مختلف سطحوں پر درجہ بندی کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔مزید یہ کہ حتمی جانچ کے نتائج کے اشاریوں سے ہمیں تدریسی حکمتِ عملی اور نصاب کے حوالے سے مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ حتمی جانچ کے نتائج کا تجزیہ کرنے سے ماہرینِ تعلیم کو مستقبل کے تدریسی عمل میں بہتری لانے کاموقع میسر آتاہے جس سے وہ تعلیم و تعلم کی خوبیوں، خامیوں اور رجحانات کی نشاندہی کرتے ہیں۔

طلبہ کی مجموعی کارگردی کا جائزہ مہیا کرتے ہوئے حتمی جانچ تعلیم و تعلم میں ایک کلیدی کردار ادا کرتی ہے جب کہ یہ اپنی اہمیت اور تعامل کے حوالے سے تشکیلی جانچ سے مختلف ہوتی ہے۔ تعلیمی کارکردگی کی جانچ کے حوالے سے حتمی جانچ ایک نہایت ضروری پیمانہ ہے۔ حتمی جانچ طلبہ کی کارکردگی میں مجموعی بہتری لانے میں بہت مؤثر اور اہم کردار ادا کرتی ہے۔

تعظیمی عبارات کے حوالے سے اہم ہدایات

درس وتدریس اور امتحانی پرچہ جات کی تشکیل کے عمل کے دوران تعظیمی و تکریمی عبارات کے حوالے سے درج ذیل امور کا خیال رکھا جائے۔

1. خالقِ کائنات کے لیے اللہ تعالیٰ لکھا جائے۔
2. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پورا لکھا جائے۔
3. نبی کریم یا اسمِ ضمیر (آپ) کی صورت میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم لکھا جائے۔
4. نبی کے نام کے ساتھ علیہ السلام لکھا جائے۔
5. صحابئ رسول کے نام کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکھا جائے۔
6. صحابیۂ رسول کے نام کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہا لکھا جائے۔
7. بزرگ، ولی، محدث، فقیہ کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھا جائے۔
8. رمضان کی جگہ رمضان المبارک لکھا جائے۔
9. مکہ کی جگہ مکہ مکرمہ لکھا جائے۔
10. مدینہ کی جگہ مدینہ منورہ لکھا جائے۔
11. قرآن کی جگہ قرآنِ مجید لکھا جائے۔
12. دیگر آسمانی کتب کے ساتھ مقدس لکھا جائے۔
13. حدیث کی جگہ حدیثِ مبارکہ لکھا جائے۔

ہدایات برائے درس وتدریس اور جائزہ (امتحان)

1. Inclusive Scheme of Studies 2024 کے مطابق گیارہویں جماعت میں ترجمۂ قرآنِ مجید کا 50 نمبر پر مشتمل الگ سے امتحانی پرچہ لیا جائے گا۔ ترجمۂ قرآنِ مجید قومی نصاب 23-2022 کے دائرہ کار نمبر 1 (الف) میں شامل ہے۔
2. 23-2022 کے نصاب میں دائرہ کار نمبر 1 (الف) ترجمۂ قرآنِ مجید کے حاصلِ تعلم (Learning Outcome) اور اس کے ذیلی وقوفی (Cognitive) حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) جو کہ "**علم**" کے عنوان کے تحت درج ہیں اور جن کا امتحان قلم اور کاغذ سے لیا جا سکتا ہے صرف وہ حتمی جانچ (Summative Assessment) یا بورڈ کے امتحان کا حصہ ہوں گے۔ مگر "**صلاحیت**" کے عنوان کے تحت درج، ذیلی حاصلاتِ تعلم جن کا قلم اور کاغذ کے ذریعہ سے امتحان ممکن نہیں ہے وہ تشکیلی جانچ (Formative Assessment) اور درس وتدریس کا حصہ تو ضرور ہوں گے تاہم حتمی جانچ (Summative Assessment) یا بورڈ کے امتحان کا حصہ نہیں ہوں گے۔
3. گیارہویں جماعت کے لیے "**علم**" کے عنوان کے تحت درج، ذیلی حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) درج ذیل ہیں جو کہ حتمی جانچ (Summative Assessment) کا حصہ ہوں گے اور جن کو مدِ نظر رکھ کر شاملِ نصاب چار (04) سورتیں پڑھائی ہیں۔

طلبہ شامل نصاب سورتوں کے ترجمے کی تکمیل کے بعد اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ :

- [SLO: I -11-A-01] مذکورہ سورتوں کے تعارف اور شانِ نزول سے واقف ہو سکیں۔
- [SLO: I -11-A-02] سورتوں میں موجود منتخب الفاظ کے معنی سے آگاہ ہو سکیں ۔
- [SLO: I -11-A-03] مذکورہ سورتوں کا با محاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔

- [SLO: I -11-A-04] سورتوں میں موجود تعلیمات کا فہم حاصل کر سکیں ۔
- [SLO: I -11-A-05] سورتوں میں موجود تعلیمات پر عمل کرنے کے دنیاوی واخروی فوائد و ثمرات اور عمل سے گریز کے نقصانات کا جائزہ لے سکیں۔

4. 2022-23 کے قومی نصاب کے مطابق گیارہویں جماعت کا ترجمۂ قرآنِ مجید کا نصاب درج ذیل چار (04) سورتوں پہ مشتمل ہے۔

ترجمۂ قرآنِ مجید میں شاملِ نصاب سورتیں:

i. سورۃ البقرہ

ii. سورۃ آل عمران

iii. سورۃ الانفال

iv. سورۃ التوبہ

ہدایات برائے پرچہ ترجمۂ قرآنِ مجید

1. شاملِ نصاب سورتوں کا شانِ نزول اور تعارف کلاس میں پڑھایا جائے گا اور امتحان میں ذیلی حاصلِ تعلم نمبر[SLO:I-11-A-01] کے مطابق کثیر الانتخابی سوالات(MCQs)اور مختصر جواب والے سوالات(SRQs)پوچھے جائیں گے۔

2. ذیلی حاصلِ تعلم نمبر[SLO:I-11-A-02]کے مطابق منتخب کردہ اسی(80) الفاظ اور اُن کے معانی بطورِ ضمیمہ دیے جا رہے ہیں جن میں سے دو(2) کثیر الانتخابی سوالات حصہ اول میں اور الفاظ معنی پر مشتمل ایک سوال (5 نمبر)حصہ دوم میں پوچھا جائے گا۔

3. شاملِ نصاب تمام سورتوں میں سے ذیلی حاصلِ تعلم نمبر[SLO:I-11-A-03]کے مطابق آیات اور ان کے بامحاورہ ترجمہ پر مبنی تفہیمی نوعیت کے سوالات پرچے میں پوچھے جائیں گے۔

4. ذیلی حاصلِ تعلم نمبر[SLO:I-11-A-04]کے مطابق شاملِ نصاب سورتوں میں موجود تعلیمات پر مبنی منتخب مضامین کا ضمیمہ تیار کیا گیا ہے جس میں سے مفصل جواب والے سوالات (ERQs)امتحان میں پوچھے جائیں گے۔ منتخب مضامین کا ضمیمہ اسیسمنٹ فریم ورک کا حصہ ہے۔

چونکہ ذیلی حاصلِ تعلم نمبر[SLO:I-11-A-05] بھی سورتوں میں موجود تعلیمات سے متعلق ہے لہٰذا ان دونوں ذیلی حاصلات تعلم کی درس و تدریس اور امتحان ایک ہی نقطہ نظر سے ہوں گے۔

شاملِ نصاب سورتوں کے منتخب الفاظ کا ضمیمہ اور ان کے معانی

گیارہویں جماعت کے لیے مختص چار(04)سورتوں میں سے درج ذیل منتخب کردہ اسی(80)الفاظ اور ان کے معانی شاملِ نصاب ہوں گے۔

سورہ	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البقرہ	1- هُدًی	ہدایت	2- اَلْمُتَّقِیْن	پرہیزگار	3- لَاتَشْتَرُوْا	مت بیچو	4- اَلْمُفْلِحُوْن	فلاح پانے والے	5- سَوَآءٌ	برابر
	6- غِشَاوَةٌ	پردہ	7- اَلنَّاسُ	لوگ	8- اَلْمُفْسِدُوْن	فساد کرنے والے	9- اَلْمُصْلِحُوْن	اصلاح کرنے والے	10- اَنْذَرْتَ	آپ نے ڈرایا
	11- خَتَمَ	اس نے مہر لگادی	12- زَادَ	اس نے زیادہ کردیا/ بڑھادیا	13- خَلَوْا	وہ تنہا/اکیلے ہوئے	14- رَبِحَتْ	فائدہ مند/ نفع بخش ہوئی	15- اِسْتَوْقَدَ	اس نے بھڑکائی
	16- اَضَاءَ	اس نے روشن کیا	17- اَظْلَمَ	اندھیرا ہوا	18- قَامُوْا	وہ کھڑے ہوئے	19- يُنْفِقُوْن	وہ خرچ کرتے ہیں	20- يُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں
	21- يَظُنُّوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں	22- لَاتَقْتُلُوْا	تم قتل نہ کرو	23- يَخْدَعُوْنَ	وہ دھوکہ دیتے ہیں	24 يَشْعُرُوْنَ	وہ سمجھتے ہیں	25- يَسْتَهْزِئُ	وہ مذاق کرتا ہے
	26- يَمُدُّ	وہ ڈھیل دیتا ہے	27- نَرَى	ہم دیکھتے ہیں/ دیکھ لیں گے	28- اٰمِنُوْا	ایمان لے آؤ	29- اُعْبُدُوْا	تم عبادت کرو	30- يَفسُقُوْنَ	وہ نافرمانی کرتے ہیں
	31- اُدْعُوْا	پکارو	32- اُذْكُرُوْا	تم یاد کرو	33- بَقَرَة	گائے	34- يُعلِنُوْنَ	وہ ظاہر کرتے ہیں	35- فَانصُرنَا	پس ہماری مدد کر
آلِ عمران	36- اَلْقَيُّوْمُ	سنبھالنے والا	37- اَلْفُرْقَان	فرق کرنے والا	38- مُحْكَمٰتٌ	محکم (پختہ)	39- مُتَشٰبِهٰتٌ	متشابہ	40- زَيْغٌ	کجی
	41- اَلقِسط	انصاف	42- الرّٰسِخُوْن	مضبوط	43- تُولِجُ	تو داخل کرتا ہے	44- شَهِدَ	اس نے گواہی دی	45- اِخْتَلَفَ	اس نے اختلاف کیا
	46- حَبِطَتْ	ضائع ہو گئے	47- رَءُوف	شفقت کرنے والا	48- تُحِبُّوْنَ	تم محبت رکھتے ہو	49- تَنزِعُ	تو چھین لیتا ہے	50- ذُرِّيَة	اولاد

	51- اِصْبِرُوْا	تم صبر کرو	52- قَضٰی	اس نے فیصلہ کیا	53- حَآجَّکَ	اس نے آپ سے جھگڑا کیا	54- لَاتَحْزَنُوْا	تم غمگیں نہ ہو	55- لَاتَتَّخِذُوْا	تم نہ بناؤ
	56- يُضِلُّوْنَ	وہ گمراہ کرتے ہیں	57- طَآئِفَۃ	ایک جماعت	58- یَختَصُّ	وہ خاص کرلیتا ہے	59- اَوفٰی	اس نے پورا کیا	60- کُونُوا	ہو جاو
انفال	61- اَلْاَنْفَالُ	مالِ غنیمت	62- کُرِھُوْن	ناگواری محسوس کرنے والے	63- وَجِلَتْ	ڈر گئی	64- شَاقُّوْا	انھوں نے مخالفت کی	65- یَسْئَلُوْنَ	وہ پوچھتے ہیں
	66- یُنفِقُونَ	وہ خرچ کرتے ہیں	67- یُسَاقُونَ	وہ ہانکے جاتے ہیں	68- اِستَجِیبُوا	تم پکار کا جواب دو	69- اِنفِرُوا	تم سب نکلو	70- دَابِرَ	جڑ
توبہ	71- بَرَاءَۃٌ	بیزاری	72- عٰہَدتُم	تم نے عہد کیا	73- اَلمُعتَدُونَ	حد سے بڑھنے والے	74- یَنھَونَ	وہ منع کرتے ہیں	75- نَجَس	ناپاکی
	76- فَصَدُّوا	پھر انہوں نے روکا	77- نَکَثُوا	انہوں نے توڑا	78- یُخزِئُ	وہ رسوا کرتا ہے	79- یَحلِفُونَ	وہ قسم اٹھاتے ہیں	80- جَاھِدُوا	تم جہاد کرو

شاملِ نصاب سورتوں میں منتخب مضامین کا ضمیمہ

گیارہویں جماعت کے لیے مختص سورتوں میں موجود تعلیمات پر مبنی درج ذیل پچیس (25) مضامین شاملِ نصاب ہوں گے۔

سورۃ البقرہ کے منتخب مضامین

1. تین گروہ (متقین، کفار، منافقین) صفات و علامات
2. قصۂ تخلیقِ آدم علیہ السلام
3. بنی اسرائیل پر انعامات
4. ذبیحۂ بقرہ
5. تعمیرِ کعبہ
6. تحویلِ قبلہ
7. عبادات (روزہ، حج و عمرہ)
8. عائلی زندگی (نکاح، مہر، ایلاء، طلاق، رضاعت و عدت) کے احکام
9. حرمتِ ربوٰ
10. انفاق فی سبیلِ اللہ
11. احکامِ قرض (آیت "الدین" کی روشنی میں)

سورۃ آلِ عمران کے منتخب مضامین

12. غزوۂ بدر و احد
13. حضرت عیسیٰ علیہ السلام (پیدائش، نبوت، معجزات اور رفع)
14. اہلِ کتاب کے باطل عقائد کا رد اور ان سے مکالمہ و مباہلہ
15. امر بالمعروف و نہی عنِ المنکر
16. اعتصام بحبلِ اللہ
17. تفکر فی الخلق اور ذکرِ الٰہی

سورۃ الانفال کے منتخب مضامین

18. غزوۂ بدر کے واقعات
19. جنگ و صلح سے متعلق ہدایات
20. ہجرت و نصرت کے فضائل

سورۃ التوبہ کے منتخب مضامین

21. مشرکین سے اعلانِ برأت اور قتال کے بارے میں ہدایات
22. غزوۂ حنین
23. غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کی مشکلات اور قربانیاں
24. منافقین کا کردار
25. احکامِ زکوٰۃ

پرچہ ترجمۂ قرآنِ مجید برائے گیارہویں جماعت کا خاکہ

حصہ اول۔ معروضی سوالات (MCQs) (10 نمبر)

- شاملِ نصاب چار (04) سورتوں کے تعارف اور شانِ نزول پر مبنی آٹھ معروضی سوالات (MCQs) حصہ اول میں شامل ہوں گے۔
- **گیارہویں** جماعت کے لیے مختص سورتوں میں سے منتخب کردہ اسی (80) الفاظ پر مبنی دو معروضی سوالات (MCQs) حصہ اول میں شامل ہوں گے۔

حصہ دوم۔ مختصر جواب والے سوالات (SRQs) (24 نمبر)

(الف): شاملِ نصاب سورتوں کے تعارف اور شانِ نزول پر مبنی پانچ مختصر جواب والے سوالات (SRQs) حصہ دوم میں پوچھے جائیں گے۔ ہر سوال دو نمبروں پر مشتمل ہو گا۔ (5x2=10)

(ب) : شاملِ نصاب سورتوں میں سے منتخب کردہ اسی (80) الفاظ پر مبنی پانچ الفاظ کے معانی حصہ دوم میں پوچھے جائیں گے۔ (1x5=5)

(ج): شاملِ نصاب سورتوں کی آیات اور ان کے ترجمہ کے مفہوم پر مبنی تین تین نمبر کے تین سوالات حصہ دوم میں دیے جائیں گے۔ (3x3=9)

حصہ سوم۔ تفصیلی جواب والے سوالات (ERQs) (16 نمبر)

شاملِ نصاب سورتوں میں موجود تعلیمات کے فہم اور ان تعلیمات پر عمل کرنے کے دنیاوی و اخروی فوائد اور ان پر عمل سے گریز کے نقصانات پر مبنی منتخب مضامین میں سے دو تفصیلی سوالات حصہ سوم میں دیے جائیں گے۔ ہر سوال کے آٹھ (8) نمبر ہوں گے۔ (8x2=16)

ماڈل پیپر ترجمہ قرآنِ مجید ایچ ایس ایس سی-I(برائے سیشن 2025-26 ومابعد)

قومی نصاب 2022-23

(Inclusive Scheme of Studies 2024)

کل نمبر 50 — وقت 2:30 گھنٹے

ROLL NUMBER					
⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①	①	①
②	②	②	②	②	②
③	③	③	③	③	③
④	④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨

Version No.			
⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①
②	②	②	②
③	③	③	③
④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨

ترجمہ قرآنِ مجید

ایچ ایس ایس سی-I

(Curriculum 2022-2023)

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. *Do not use lead pencil*.

حصہ اول لازمی ہے اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کر دیں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

حصہ اول (کل نمبر 10) — **وقت: 15 منٹ**

سوال نمبر 1: ہر سوال کے سامنے دیئے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

نمبر شمار	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
.i	سورۂ بقرہ میں بقرہ سے مراد ہے:	بکرا	گائے	دنبہ	بھیڑ	○	○	○	○
.ii	سورۂ انفال نازل ہوئی:	غزوۂ تبوک کے بعد	غزوۂ حنین کے بعد	غزوۂ احد کے بعد	غزوۂ بدر کے بعد	○	○	○	○
.iii	سورۂ انفال میں احکام بیان کیے گئے ہیں:	پردے کے	نماز کے	جہاد کے	حج کے	○	○	○	○
.iv	سورۂ توبہ میں سازشیں بے نقاب کی گئی ہیں:	منافقین کی	یہودیوں کی	عیسائیوں کی	مشرکین کی	○	○	○	○
.v	سورۂ توبہ میں تفصیلی ذکر ہے:	غزوۂ بدر کا	غزوۂ احد کا	غزوۂ خیبر کا	غزوۂ تبوک کا	○	○	○	○
.vi	حج کی فرضیت کا اعلان ہوا۔	سورہ بقرہ میں	سورہ آلِ عمران میں	سورہ انفال میں	سورہ توبہ میں	○	○	○	○
.vii	سورۂ آلِ عمران میں غزوات کا ذکر ہے :	بدر و احد	خیبر و احزاب	حنین و تبوک	بنو قریظہ و موتہ	○	○	○	○
.viii	سورۂ بقرہ میں پہلا قصہ اللہ تعالیٰ کے نبی کا ہے:	حضرت نوح علیہ السلام	حضرت آدم علیہ السلام	حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	○	○	○	○
.ix	مُحْکَمٰتٌ کا معنی ہے:	درست	حاکم	پختہ	رحمت	○	○	○	○
.x	یَظُنُّوْنَ کا معنی ہے:	وہ کہتے ہیں	وہ جانتے ہیں	وہ یقین رکھتے ہیں	وہ دیکھتے ہیں	○	○	○	○

ماڈل پیپر ترجمۃ قرآنِ مجید ایچ ایس ایس سی-I (برائے سیشن 2025-26 ومابعد)

قومی نصاب 2022-23

(Inclusive Scheme of Studies 2024)

وقت 2:15 گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوم اور سوم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی (E-Sheet) پر دیں۔ جوابات مختص کردہ جگہ پر تحریر کریں۔

حصہ دوم (کل نمبر 24)

سوال نمبر 2۔(الف) درج ذیل تمام سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔ (5x2=10)

i.	سورہ آلِ عمران کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟	2	یا	آیۃ الکرسی کس سورۃ کا حصہ ہے اور اس کا مرکزی مضمون کیا ہے؟	1+1
ii.	سورۂ بقرہ کے آغاز میں انسانوں کے تین گروہوں میں سے دو کا تعارف تحریر کریں؟	1+1	یا	سورۂ بقرہ کے مطابق خانہ کعبہ کی تعمیر کن دو انبیاء کرام علیہما السلام نے کی؟	1+1
iii.	انفال کے کیا معنی ہیں اور سورۃ الانفال کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟	1+1	یا	سورۂ توبہ کو سورۃ البراءۃ کیوں کہتے ہیں؟	2
iv.	غزوۂ بدر کب ہوا اور اسے یوم الفرقان کیوں کہا گیا ہے؟	1+1	یا	غزوۂ تبوک کا سبب کیا تھا؟	2
v.	سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کی کیا فضیلت ہے؟	2	یا	اسلام سے پہلے مالِ غنیمت کے بارے میں کیا تصور تھا؟	2

(ب)۔ درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں ۔ (5x1= 5)

i۔ اَضَاءَ	ii۔ قَامُوْا	iii۔ اِصْبِرُوْا	iv۔ وَجِلَتْ	v۔ یُخْزِئُ

(ج)۔ درج ذیل آیات اور ان کا ترجمہ پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ (3x3=9)

(i)	كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۞ ترجمہ: جس طرح (من جملہ نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔	اس آیت میں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا کیا منصب بیان کیا گیا ہے؟(3)
	یا	
	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تمہیں ایک فیصلہ کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔	اس آیت مبارکہ میں: الف۔ تقویٰ کے کیا انعامات بتائے گئے ہیں؟ (2) ب۔ کن لوگوں سے خطاب ہے؟(1)

(ii)	اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۞ ترجمہ: بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کی چیزیں لیکر رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کردیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔	اس آیت مبارکہ میں عقل والوں کے لیے کون کون سی نشانیاں بیان کی گئی ہیں؟(03)
	یا	
	قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۞ ترجمہ: (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کردیگا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔	اس آیت کے مطابق: الف: اللہ تعالیٰ کی محبت کیسے حاصل کی جاسکتی ہے؟(1) ب: اتباعِ رسول ﷺ کے ثمرات لکھیں۔(2)

(iii)	لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۞ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۞ ترجمہ: (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔ (اور) مومنوں پر نہایت شفقت کرنیوالے (اور) مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں اور (نہ) مانیں تو کہہ دو کہ خدا مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔	ان آیات میں: الف۔ آپ ﷺ کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟(2) ب۔ کفار کے انکار کی صورت میں آپ ﷺ کو کیا تسلی دی گئی ہے؟(1)
	یا	
	اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ یَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۞ ترجمہ: جو لوگ (خدا کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن کلام نہ کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	اس آیت میں: الف۔ کس خطرناک برائی کا ذکر ہے؟(1) ب۔ کیا وعید سنائی گئی ہے؟(2)

حصہ سوم (کل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات تحریر کریں۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔ $(8 \times 2 = 16)$

سوال۔3	**سورۂ بقرہ کی روشنی میں قصہ تخلیقِ آدم تحریر کریں۔ نیز اس میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟**	2+6	**یا**	**سورۂ بقرہ میں بنی اسرائیل پر کیے گئے انعامات میں سے آٹھ تحریر کریں۔ نیز ان واقعات میں ہمارے لیے کیا رہنمائی ہے؟**	6+2
سوال۔4	**سورۂ آلِ عمران میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور معجزات تحریر کریں۔**	4+4	**یا**	**سورۂ انفال میں بیان کیے گئے غزوہ بدر کے خاص خاص واقعات تحریر کریں۔**	8

حصہ اول(معروضی) (MCQs)

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs

Q. No.1	دائرہ کار کا ذیلی عنوان(سورت کا نام)	حاصل تعلم(SLO STATEMENT)	SLOs CODE
i.	سورہ بقرہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
ii.	سورہ انفال	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
iii.	سورہ انفال	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
iv.	سورہ توبہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
v.	سورہ توبہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
vi.	سورہ بقرہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
vii.	سورہ آلِ عمران	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
viii.	سورہ بقرہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
ix.	سورہ آلِ عمران	سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔	[SLO: I -11-A-02]
x.	سورہ بقرہ	سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔	[SLO: I -11-A-02]

حصہ دوم (مختصر سوالات) (SRQs)

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs

Q. No.2 الف	دائرہ کار کا ذیلی عنوان (سورت کا نام)	حاصل تعلم (SLO STATEMENT)	SLOs CODE
i.	سورہ آلِ عمران	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
		یا	
	سورہ بقرہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
ii.	سورہ بقرہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
		یا	
	سورہ بقرہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
iii.	سورہ انفال	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:I-11-A-01]
		یا	
	سورہ توبہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:1-11-A-01]

iv.	سورہ بقرہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:1-11-A-01]
		یا	
	سورہ توبہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:1-11-A-01]
v.	سورہ بقرہ	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:1-11-A-01]
		یا	
	سورہ انفال	سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔	[SLO:1-11-A-01]
Q.NO.2 (ب)	ضمیمہ الفاظ اسیسمنٹ فریم ورک	سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔	[SLO:1-11-A-02]
Q.NO.2 (ج) i.	سورہ بقرہ یا سورہ انفال	مذکورہ سورتوں کا با محاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	[SLO:1-11-A-03]
Q.NO.2 (ج) ii.	سورہ بقرہ یا سورہ آلِ عمران	مذکورہ سورتوں کا با محاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	[SLO:1-11-A-03]
Q.NO.2 (ج) iii.	سورہ توبہ یا سورہ بقرہ	مذکورہ سورتوں کا با محاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	[SLO:1-11-A-03]

حصہ سوم (تفصیلی سوالات) (ERQs)

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs

Q. No.	دائرہ کار کا ذیلی عنوان (سورت کا نام)	حاصل تعلم (SLO STATEMENT)	SLOs CODE
3	سورہ بقرہ	سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔ سورتوں میں موجود تعلیمات پر عمل کرنے کے دنیاوی و اخروی فوائد و ثمرات اور عمل سے گریز کے نقصانات کا جائزہ لے سکیں۔	[SLO:1-11-A-04] [SLO:1-11-A-05]
		یا	
	سورہ بقرہ	سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔ سورتوں میں موجود تعلیمات پر عمل کرنے کے دنیاوی و اخروی فوائد و ثمرات اور عمل سے گریز کے نقصانات کا جائزہ لے سکیں۔	[SLO:1-11-A-04] [SLO:1-11-A-05]
4	سورہ آلِ عمران	سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔	[SLO:1-11-A-04]
		یا	
	سورہ انفال	سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔	[SLO:1-11-A-04]

Table of Specification (ToS)

Model Question paper Tarjuma Quran Grade XI (HSSC-I)

فی صد	کل نمبر	[SLO:I-11-A-04] سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔ [SLO:I-11-A-05] سورتوں میں موجود تعلیمات پر عمل کرنے کے دنیاوی واخروی فوائد و ثمرات اور عمل سے گریز کے نقصانات کا جائزہ لے سکیں۔	[SLO: I -11-A-03] مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔	[SLO: I -11- 02] سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔	[SLO: I -11-A-01] مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شان نزول جان سکیں۔	مہارت وقوفی سطح
31%	26	Q3(f)3 Q3(s)3		Q1(ix)1 Q1(x) 1 Q2ب(i-v)5	Q1(ii)1,Q1(iii)1 Q1(iv)1,Q1(v)1 Q1(vi)1,Q1(vii)1 Q1(viii)1 Q2الف(ii/f)2,Q2الف(ii/s)2 Q2الف(v/s)2,	جاننا
50%	42	Q3(f)3,Q3(s)3 Q4(f)4,Q4(s)4	Q2ج(i/f)3,Q2ج(i/s)3 Q2ج(ii/f)3,Q2ج(ii/s)3 Q2ج(iii/f)3,Q2ج(iii/s)3		Q1(i)1 Q2الف(i/f)2,Q2الف(i/s)2 Q2الف(iv/f)2,Q2الف(iv/s) 2,Q2الف(v/f)2	سمجھنا
19%	16	Q4(f) 4,Q4(s)4 Q3(f)2,Q3(s)2			Q2الف(iii/f)2 Q2الف(iii/s)2	اطلاق/ لاگو کرنا
100%	85	32	18	07	28	کل نمبر

Note:

1. This ToS does not reflect policy, but it is particular to this model question paper.
2. Proportionate / equitable representation of the contents may be ensured.
3. The percentage of cognitive level is 30%, 50%, and 20% for knowledge, understanding, and application, respectively with ± 5% variation.
4. While selecting alternative questions for Short Response Questions (SRQs) and Extended Response Questions (ERQs), it must be kept in mind that:
   i. Difficulty levels of both questions should be same
   ii. Topic/content of both the alternative questions must be different

Key:

i. Question Number (part/ first choice) marks example: Q2 (i / f) 2

ii. Question Number (part/ second choice) marks example: Q2 (i / s) 2